ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

از تصنیف لطیف جناب مولانا عبدالعزیز

صاحب رحمانی مونگیروی

صحیفۂ رحمانیہ

باہتمام

جناب مولوی فریدالدین صاحب منیجر

در مطبع اکبری لودی کٹرہ پٹنہ

باسمہٖ تعالیٰ حامداً و مصلیاً

صحیفہ رحمانیہ

نمبر ۴

لارڈ ہیڈلے کا اسلام اور مرزائیوں کی جھوٹی شیخی

لارڈ ممدوح کا اسلامی نام سیف الرحمٰن شیخ رحمت اللہ فاروق ہے

اسلام وہ سچا اور مقدس مذہب ہے جسنے راست گوئی اور صداقت کو اپنا شعار بتلایا ہے اور اسکے بانی علیہ الصلوۃ والسلام نے صاف طور سے کہدیا ہے۔ کہ مسلمان جھوٹ نہین بولتا اب جو شخص یا جو گروہ جھوٹ کو اپنا شعار بنائے۔ اور جھوٹ بولکر اور خلاف واقع بات کو مشتہر کرکے اپنا فروغ چاہے۔ اوسے اپنے آپ کو مسلمان کہنا اسلام کے لئے نہایت عار ہے۔ اسلام مین اور دروغگوئی مین ایسا تباین اور مخالفت ہے۔ کہ ایسے شخص کو اور ایسے گروہ کو سچے مسلمان اور اونکا پاک مذہب بے تامل کہدیگا کہ مسلمان نہین ہین۔

اسوقت جو ایک جدید گروہ مرزائی قادیانی کا پیدا ہوا ہے جسنے ۲۲ کروڑ مسلمانو

کافر بناکر اپنے چند ہزار شخصوں کا نام مسلمان رکھا ہے جنکے چند اشخاص مونگیر و بھاگلپور مین بھی نظر آئے ہین یہ غل مچا رکھا ہے کہ لارڈ ہیڈلے خواجہ کمال الدین کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے - اور اس دروغ کے اعلان مین اشتہار بھی دیا - ایسے معزز اور مشہور شخص کا تبدیل مذہب ایسا نہین ہی کہ اوسکی واقعی حالت پوشیدہ رہے اور کوئی ناراست گو اپنے یا اپنے گروہ کے لئے اپنے فخر و مباہات کا ذریعہ قرار دے -

لارڈ موصوف کے اسلام لانے کی حالت انگریزی اخبارات سے اور لندن کے خطوط سے ظاہر ہوئی ہے کہ لارڈ موصوف بیس برس سے مسلمان ہین اور صرف اسلامی عقائد ہی نہین رکھتے بلکہ اسلامی نماز بھی پڑھتے ہین خواجہ کمال الدین تو اب گئے ہین پھر یہ کہنا کہ خواجہ کمال الدین کے وجہ سے وہ مسلمان ہوئے کیا صریح جھوٹ ہے - لارڈ موصوف کی تحریر سے ظاہر ہے کہ اونکا مسلمان ہونا کسی مسلمان کی ترغیب اور اثر کا نتیجہ نہین ہے بلکہ خود اونکی تحقیق اور کتب بینی کا نتیجہ ہے - ۱۲ دسمبر کے کامریڈ مین لارڈ موصوف کا یہ جملہ موجود ہے کہ خواجہ کمال الدین نے مجھ پر ذرا سا بھی اثر ڈالنے کی کوشش نہین کی - ۹ دسمبر ۱۹۱۳ء کے انگریزی اخبار ڈیلی نیوز نے لارڈ موصوف کے اظہار اسلام کی کیفیت اسطرح لکھی ہے -

لارڈ ہیڈلی کا تبدیل مذہب

لارڈ ہیڈلی یہ پانچوان بیرن ہے (بیرن ایک معزز عہدہ کا نام ہے) اس
خطاب کا جسکو کہ یہ عالی عہدہ (پیرج کا) سال گذشتہ کے جنوری مین
ملا ہے بعد مرجانے چچیرے بھائی کے وہ مسلمان ہوگئے ہین اونکے
مسلمان ہونیکی خبر انجمن ملت اسلام لندن کے سالانہ ضیافت کے روز
جسمین خود لارڈ ہیڈلی شریک تھے مشتہر کیگئی - لارڈ ہیڈلے نے جو
اپنے مسلمان ہونیکی بابت اوس جلسہ مین کہا وہ یہ ہے "
عام طریقہ سے مجھے مذہب اسلام کے اختیار کرنیکی اشاعت کرنے
مین یہ کہنا ضرور ہے کہ مین اپنے اون عقائد اسلامیہ سے جسکو مین نے
بیس برس سے اختیار کر رکھا ہے علیحدہ نہین ہو سکتا - لارڈ ہیڈلے
نے عند الملاقات کسی سے اپنے مسلمان ہونیکے بارہ مین یون کہا ہے "
جبکہ انجمن اسلامیہ کی طرف سے مجھکو اوس شب کے کھانیکی دعوت
دیگئی - مین نے کہا کہ مجھے از حد خوشی ہوگی کہ مین اوسکی شرکت کرون
اور اون کے ممبران پر خود جاکر ظاہر کرون کہ مجھے اونکے مذہب سے
کیسی گہری الفت ہے مین نے ابھی تک کوئی کاروائی عملی طریقہ سے
نہین کی ہے کہ جس سے یہ ظاہر ہو کہ مین چیچ اوف انگلینڈ کی -
(یعنی وہ مذہب جو ولایت مین جاری ہے اور سلطنت برطانیہ کا
مذہب ہے) ممبری سے کنارہ کش ہوا اور عیسائی مذہب مین یا جس
مذہب کے طریقہ پر میری تعلیم و تربیت ہوئی تھی اور نہ ہمنے رسماً کوئی
اعلان ایجاب دین اسلام کا کیا ہے تاہم مذہب اسلام پر میرا عقیدہ

ہے میرے مذہب عیسائی کے چھوڑنے کا باعث زیادہ تر تعصب سے
اون لوگون کے ہوا ہے جو اپنے کو عیسائی کہتے ہین، دسمبر ۱۹۱۳ء کے
مسلم انڈیا مین لارڈ ممدوح کی تحریر چھپی ہے اوسمین لکھا ہے۔
یہ ممکن ہے کہ میرے بعضے احباب خیال کرتے ہون کہ مجھپر مسلمانون کا
اثر پڑا ہے مگر یہ بات نہین ہے کیونکہ میرا موجودہ خیال صرف میری
مدتون کے خیال کا نتیجہ ہے میری اصلی گفتگو تعلیم یافتہ مسلمانون سے
مذہب کے بارے مین چند ہفتہ گذرے کہ شروع ہوئی اور کیا مجھے اسکے
کہنے کی ضرورت ہے کہ مجھکو یہ دیکھکر کہ میرے کل اصول و نتائج پورے
طور سے اسلام کے مطابق ہین بہت خوشی ہوئی میرے دوست خوجہ

کمال الدین نے مجھپر ذرا سا بھی اثر ڈالنے کی کبھی کوشش نہین کی
ان تین اخبارون سے نہایت صفائی سے ظاہر ہوگیا کہ لارڈ ہیڈلے
کے مسلمان ہونے مین خواجہ کمال کو کچھ دخل نہین ہے۔ البتہ خواجہ
کمال نے اور اون کے ہم خیال اہل اخبار وغیرہ نے ہندوستان مین
ایسی باتین بنائی ہین جنسے مسلمان متاثر ہون اور مرزائی باطل مذہب
کے طرف اون کا عمدہ خیال ہو۔
شاہ نعمت اللہ صاحب رئیس مونگیر عرصہ سے لندن مین مقیم ہین
حضرت اقدس مولانا سید ابو احمد رحمانی نے اون سے لارڈ موصوف
کی حالت دریافت کی تھی تاریخ ۱۰ / جنوری سنہ ۱۹۱۴ء کو اون کا
خط آیا وہ لکھتے ہین۔ The residence of ... London

لارڈ ہیڈلے کے بارے مین حضور نے جو دریافت فرمایا ہے اوسکی
حقیقت میری خیال مین یہ ہے کہ مرزا غلام احمد کا غالبا ابھی تک
نام بھی اونہون (لارڈ ہیڈلے) نے نہین سنا ہے وہ آدمی
بہت معقول وسنجیدہ ہین تعلیم بھی اونکی بہت اچھی ہوئی ہے اور فقط
اسلام کی خوبیون سے محو ہوکر مسلمان بالاشتہار ہوگئے ہین ہمنے اون سے
ایک دفعہ کہا کہ نماز مین سجدہ وغیرہ مین آپ کو دقت ہوتی ہوگی اونکا
جواب دیا کہ آج بیس سال سے ہم روزانہ اسیطور سے عبادت کرتے ہین
اس سے معلوم ہوگا کہ خواجہ کمال الدین کے آنے کے بیس سال قبل سے
وہ مسلمان ہین اونہون نے اپنے مسلمان ہونیکی وجہ یہان اخبارون مین
لکھی تھی اور صاف طور سے کہا ہے کہ بغیر کسیکے ترغیب دلائے ہوئے
فقط کتابی معلومات سے وہ مسلمان ہوئے ہین یہان ایک بزرگ لیڈی
Lady Evelyn Cobbold of London. کبولڈ
نام سے مشہور ہین ہمسے اون سے عرصہ کی ملاقات ہے او یہان کے معزز
خاندان سے ہین اون کا خاندان لارڈ ہیڈلے سے زیادہ معزز یہان سمجھا جاتا
ہے۔ اور ماشاء اللہ وہ پورے مسلمان ہین کلام شریف کا اکثر حصہ اون
سے ازبر (زبانی) سن لیجئے اور عربی بھی بولتی ہین۔ خواجہ صاحب نے
ہمکو اون سے بھی ملانے کو کہا تھا مگر ابھی ہمکو ایسا موقع نہین ملا ہے کہ
ملاوین اونہون نے اپنے لڑکے کو پوری عربی کی اچھی تعلیم دی ہے ملاحظہ
کیا جائے کہ لارڈ ہیڈلے کے ملنے والے کسقدر صاف لکھتے ہین کہ لارڈ

موصوف خواجہ کمال کے آنے سے بیس برس پہلے مسلمان ہو چکے تھے اور نماز پڑھتے تھے ایک نہایت معزز خاندان کی خاتون مسلمان ہوکر اکثر حصہ قرآن مجید زبانی یاد کر چکی ہین جنکے پاس آجتک خواجہ صاحب کی رسائی نہین ہوئی -

ان کے علاوہ بہت مردون کو اور خاتونون کو اسلام کی طرف رغبت ہے اور بہت مسلمان ہین مثلاً Mr L Measurer جنہون نے اسلامی نام عبد الحمید رکھاہے یہ سیلون مین مجسٹریٹ ہین اور پندرہ سولہ برس سے مسلمان ہین اور لارڈ الڈرنے Lord alderney مرنیکے وقت اپنے اسلام کی شہرت دی تھی - Mr Schuldrau جنکا اسلامی نام خالد ہے یہ نوجوان عرصہ دس بارہ برس سے مسلمان ہین ایک معزز خاتون لیڈی بلوم فیلڈ Lady Bloomfield فرقہ بہائیہ مین داخل ہوئی ہے اور بہت لوگ لندن کے اس فرقہ مین داخل ہوچکے ہین کچھ عرصہ ہوا کہ اس فرقہ کے سردار عبد البہا لندن مین گئے تھے اور بہت کچھ احترام اون کا وہان کے لوگون نے کیا اون کا لکچر بھی بڑے زور شور سے ہوا اونکی دعوتین بھی ہوئین جن مین بڑے اہتمام سے ایرانی کھانے پکوائے گئے تھے اور شہر مونگیر کے رئیس شاہ محمد یحیٰی صاحب بیرسٹر بھی اوسمین شریک تھے - پھر عبد البہا لندن سے فرانس گئے تھے - خواجہ کمال نے فرانس جانے کا غل تو مچایا - مگر ہوا کچھ نہین - عبد البہا علی محمد بابی ولایتی کے خلیفہ ہین جنہون نے

۱۲۵۷ھ سے کچھ پہلے مہدی ہونے کا دعوی کیا تھا۔ اور اسوقت اوس کی
ماننے والے۔ کلکتہ بمبئی۔ لندن رنگون استنبول مصر شام امریکہ
وغیرہ مین کثرت سے ہین اور ظاہری اخلاق اونکے اچھے سنے گئے ہین
جسقدر جھوٹ اور فریب مرزائیون مین دیکھا جاتا ہے۔ اون مین نہین سنا گیا
ایک جھوٹا دعوے یہ بھی کیا جاتا ہے کہ خواجہ کمال کے سوا یورپ وغیرہ
مین جاکر تبلیغ اسلام کسی نے نہین کی۔ یہ دعوے بھی ایسا ہی جھوٹا ہی
جیسا پہلا دعوے تھا۔

سر سید احمد خان لندن گئے اور وہان جاکر خطبات احمدی انگریزی
کرا کے مشتہر کی اور اپنے خیال کے بموجب تبلیغ اسلام کی۔ اور جو اعتراضات
ایک بڑے معزز عیسائی نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کی تھی
اون کے جوابات دیکر عیسائیون کو اسلام کیطرف بلایا۔ اور مصر سے
مصطفےٰ کامل پاشا لندن مین گئے اور تبلیغ اسلام کی اور جاپان مین
مولوی برکت اللہ ایم اے گئے ہین اور عرصہ سے وہان قیام رکھتے
ہین۔ اور اچھی طرح تبلیغ اسلام کر رہے ہین۔ چنانچہ مسٹر حسن ہٹانو
جو خاندان وزارت شاہی کا ایک معزز شخص ہے مولوی صاحب
مذکور کے وجہ سے مسلمان ہوا اور سنا گیا ہے کہ مسٹر حسن ہٹانو نے
ایک اسلامی اخبار بھی جاری کیا ہے جسکی شہرت اور آمد ہندوستان
مین بھی ہے اخبار وکیل سے ظاہر ہوا ہے کہ وہان تین لاکھ مسلمان ہوئے
ہین چنانچہ ۱۰ جنوری ۱۹۱۴ء کا وکیل لکھتا ہے کہ ترکی ہم قلم اقدام قسطنطنیہ

روسی اخبار نودی وریمیا سے یہ خبر نقل کرتا ہے کہ مسلمانان چین نے ایک جدید انجمن مسلمانان چین و جاپان کو متحد بنانیکی غرض سے قائم کی ہے اس انجمن کا صدر دفتر شہر ٹانکن مین ہے اور اس دفتر کو حال مین ایک قابل توجہ رپورٹ مسلمانان جاپان کے حال کے متعلق موصول ہوئی ہے یہ رپورٹ ٹوکیو کے مدرسہ اسلامیہ کے منتظم اور پرنسپل حسن خورشید نے مرتب کی ہے اس رپورٹ سے عیان ہوتا ہے کہ جاپان مین مسلمانون کی تعداد مین لاکھ نفوس تک پہونچ چکی ہے اب مجھے مرزا کی جماعت بتائے کہ خواجہ کمال نے لندن مین کتنے آدمی کو مسلمان کیا جیسا کہ اونکی جماعت غل مچارہی ہے اور اس حیلہ سے مسلمانون کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتی ہے میرے خیال مین خواجہ کمال صاحب کے نسبت پوسٹ ماسٹر پیر بخش صاحب سکرٹری انجمن تائید الاسلام لاہور کی جو رائے ہی وہ نہایت صحیح ہے اوسے ذیل مین درج کیا جاتا ہے -

پوشیدہ نہین کہ خواجہ کمال الدین صاحب مریدان مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت - مہدیت مسیحیت و کرشنیت وغیرہ وغیرہ کے رکن رکین ہین اور اہل اسلام ہندوستان و پنجاب پر پھر ایسی ہی غلطی عظیم کا وقت آگیا ہے جو کہ مرزا صاحب کے اشتہار براہین احمدیہ کا تھا جبکہ اونہون نے اسلام کی حمایت کے بہانہ سے مسلمانون سے روپیہ بٹورا اور بجائے اشاعت اسلام کے مرزائیت (یعنی اپنے دعاوی

نبوت وغیرہ) کی اشاعت کے واسطے اشتہارات اور تالیف
کتب پر اس بے رحمی سے دل کھولکر خرچ کیا کہ لاکھون کی تعداد مین
اشتہارات مسیح موعود ہونے کے واسطے تمام ممالک غیر تک پہونچائے
اور یہ وہ روپیہ تھا جو اسواسطے مسلمانون سے لیا تھا کہ قرآن اور محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر تین سو دلائل کل ادیان کی رد
مین بیان کیجاوینگی اور اسلامی تعلیم اور مذہب کو سچا ثابت
کیا جائے گا مگر وہ وعدہ بالکل وفا نہ کیا گیا اور روپیہ بے محل خود ستائی
اور اپنے نبوت و رسالت کی اثبات مین خرچ کیا اور وفات مسیح
علیہ السلام کے خاطر تمام اسلاف اہل اسلام کو غلطی پر بتایا گیا
تمام تفاسیر کو ردی قرار دیا گیا ائمہ اربعہ کو اور اجماع امت کو کورانہ
تقلید کا خطاب دیا گیا اور اسلام کے تمام مسائل کے اولٹ پلٹ
مین کتابین و اشتہارات اس کثرت سے لکھے کہ ممالک متمدنہ
یورپ کے کسی ہوشیار سے ہوشیار دوکاندار نے بھی اسقدر
شائع نہ کئے ہونگے اور وہ روپیہ جو خدمت و حمایت اسلام کے
واسطے جمع کیا گیا تھا وہی تخریب دین مین اور اسلام اور مسلمانون کی
دل آزاری پر خرچ کیا گیا اور مرزائیت کی اسقدر اشاعت ہوئی
کہ کوئی شہر و قصبہ پنجاب و ہندوستان مین نہین کہ
مرزائیون کی اڈھائی اینٹ کی مسجد الگ نہو اور تفرقہ امت محمدی
مین اسقدر ڈالا کہ بھائی بھائی سے میان جورو سے جورو میان سے

خویش واقارب تمام اجزا جو اسلام کے تھے الگ کردئے گئے
حتے کہ نمازین اور جنازے پڑھنے بھی بند ہوگئے اور یہی مرزاجی کی پیداکردہ
چھوٹی سی جماعت تمام موجودہ واسلاف اہل اسلام کو یہودی و
کافر کا لقب دینے لگے حتے کہ ابتک کتابون مین ایساہی لکھتے ہین
اور امت محمدی مین وہ فساد ڈالا ہوا ہے کہ کوئی جگہ نہین جس
جگہ چرچا نہو اور اب تو ہند و پنجاب کے علاوہ بلاد غیر مین جا پہونچے
ہین منہ سے قران و محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جاتے ہین اور
اپنے آپ کو اسلام کا خیرخواہ بتاتے ہین مگر جبکہ اونہون نے تمام
مسلمانون کو جو مرزا صاحب کو نبی و رسول نہین ماننے کافر قرار
دیدیا تو اب مسلمانون سے کیا واسطہ ہے لیکن یہ عیاری دیکھئے کہ چندہ
لینے کے واسطے اور مال و زر وصول کرنے کے واسطے ان یہودیون
کو مسلمان کہدیتے ہین اور جسطرح بھی بنپڑے مسلمانون سے روپیہ
بٹور لیتے ہین مگر خود ایسے گرہ کے پکے اور تعصب کے پتلے ہین کہ
سوا قادیان کے ٹیکس کے ایک پیسہ کسی قومی کام مین نہین دیتے
انجمن حمایت اسلام کو دینا گناہ سمجھتے ہین مگر جب اپنا مطلب ہو تو
یہی یہودی بھائی مسلمان ہین اور گندم نمائی کرکے اپنا مطلب
نکال لیا تو پھر وہی علیحدگی اور قطع تعلق تو کون اور مین کون -
وہی وقت اب مسلمانون پر آگیا ہے - اور ویسی غلطی مین مسلمان
مبتلا ہونے لگے ہین کہ چندہ جمع کرکے خواجہ کمال الدین کو روانہ

کر رہے ہین یا ارادہ کر رہے ہین جس کا نتیجہ اخیر وہی پشیمانی ہوگی جو مسلمانون نے مرزا صاحب کو چندے اور براہین کی قیمت پیشگی ادا کرنے سے ہولی تھی - روپیہ مسلمانون کا ہوگا اور مرزائیت کی اشاعت مین خرچ ہوگا - اور برائے نام مسلمانون کا منہ بند کرنے کے لئے کسی انگریز کے تبلیغ کے نام سے بھی خرچ کیا جائیگا - مونگیر اور بھاگل پور کے مرزائیون کو دیکھا جائے کہ ایک خاص غرض کی وجہ سے کہتے ہین کہ ہم کسی کلمہ گو کو کافر نہین کہتے - جب مرزا صاحب نے نہایت صفائی سے حقیقۃ الوحی وغیرہ مین اپنے نہ ماننے والون کو کافر کہا - اون کے بیٹے محمود نے تمام مسلمانون کے کافر ہونیکے باب مین خاص رسالہ لکھا - اون کے خلیفہ نے اوسکی تصدیق کی - اب اون کے اوس خط سے اوس کا ثبوت ہو رہا ہے - جو اونہون نے خواجہ کمال کو لکھا ہے - اور پیام صلح مین شائع ہوا ہے - اور اخبار وکیل جلد ۱۹ نمبر ۷۹ مورخہ ۲۴ جنوری ۱۹۱۴ء نے اوسے نقل کیا ہے - مولوی عبدالماجد جو اونکے ہاتھ پر بیعت کر آئے ہین - اور تمام دنیا کے علما اور اہل اللہ کو خصوصًا علما، کاملین حرمین شریفین کو چھوڑ کر اور اونہین فاسق سمجھکر مرزا صاحب اور اون کے خلیفہ کو اپنا مقتدا اور پیشوا مان چکے ہین - اسلئے کیسے ہو سکتا ہے کہ اپنے مقتدا کے خلاف عقیدہ رکھتے ہونگے - یہ ہرگز ہو نہین سکتا مگر

چونکہ سمجھتے ہین کہ عام مسلمان کافر کہدینے سے برہم ہوجائینگے اور اس مذہب کو بُرا سمجھنے لگین گے اسلئے کہدیتے ہین کہ ہم کسی کلمہ گو کو کافر نہین کہتے اور مرزا صاحب کے بیٹے نے جو لکھا ہے اوسے ہم نہین مانتے یہ صرف فریب ہے جب نماز مین شریک نہون - جنازے مین شرکت نہ کرین لڑکی دینے سے انکار - اون کے خاص اخبار مین شایع ہو کہ جو غیر احمدی کو لڑکی دے وہ احمدی نہین تمام باتین کفارون کی برتین - مگر زبان سے کہدین کہ ہم کسیکو کافر نہین کہتے صریح دلیل ہی کہ وہ فریب دیتے ہین در اصل تمام مسلمانون کو کافر سمجھتے ہین مگر اپنے خاص غرض سے اپنے دلی عقیدہ کو ظاہر نہین کرتے بلکہ جسطرح اور جھوٹی باتین کہتے ہین یہ بھی کہدیتے ہین - ہمین سخت افسوس ہے کہ ہمارے بھائی نے ہمسے جدا ہو کر نہایت بُری روش اختیار کی ہے اللہ تعالے اونہین راہ راست پر لائے اور پھر پیارا سچا بھائی بنائے -

الراقم

عبد العزیز رحمانی

ردّ نصاریٰ و قادیانیہ کی بعض کتابیں

نمبر	نام کتاب	کیفیت
۱	پیغام محمدی	اس مین نہایت خوبی کے ساتھہ تعلیم اسلام عمدگی دکھائی گئی ہے اور پادریون کو جواب دیا ہے قیمت عصہ
۲	دفع التلبیس	اسمین جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حالات سے آپکی نبوت ثابت کیگئی ہے اور اعتراضونکی جوابات دی گیے ہین قیمت ۸/
۳	فیصلہ آسمانی	اسکے تین حصہ ہین یہ کتاب مرزائی نزاع کیلیے واقعی آسمانی فیصلہ ہے لایق دید ہے خصوصًا تیسرا حصہ پہلا اور تیسرے حصہ کی قیمت ۱۲/
۴	شہادت آسمانی	نہایت محققانہ طور سے ثابت کیا گیا ہے کہ معمولی گہنونکا اجتماع مہدی کی علامت نہین ہے [illegible] اور گہنونکو شہادت آسمانی کہنا محض غلط ہے قیمت [illegible]
۵	حقیقۃ المسیح	نہایت تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ حدیث کے رو سے اور مرزا جی کے اپنے قول سے مسیح موعود نہین ہو سکتے مسیح موعود کیوقت مین دنیا مسلمان ہوگی مرزائے تو مسلمانونکو کافر [illegible]

۶	شہادۃ القرآن ۲ جلد ۴	قرآن مجید سے حضرت مسیح ع کی حیات ثابت کی ہے اور مرزا کے دلیلوں کا نہایت مسکت جواب دیا ہے ۲ جلد قیمت ۴؍

انکے علاوہ کتب ذیل بھی مرزا کے غلطیوں کی اظہار میں ہین

معیار المسیح ۲؍ - تنزیہ ربانی ۲؍ - معیار صداقت ۱؍

تائید ربانی ۲؍ - مسیح کاذب ۳؍

القائے ربانی کے دو جواب زیر طبع ہین

صاحبان تالیف و تصنیف و تجار و زمینداران و اہل حرفہ کو مژدہ ہو

چونکہ اس شہر مین کوئی مطبع ایسا نہین تھا کہ ضروریات پبلک کو ملحوظ رکھکر بر وقت ضرورت اشد رفع کیا کرتا لہذا ہمارے رئیس شہر جناب میر احمد رضا صاحب لودیکٹرہ پٹنہ نے ایک مطبع نہایت اہتمام سے مسمی بہ **اکبری پریس** لودیکٹرہ مین کھولدیا ہی اس مطبع مین ہر قسم کا کام اُردو ہندی ناگری وغیرہ کیا سادہ معمولی کیا رنگین کیا سنہرہ غایت حُسن خوبی سے وقت پر چھپکر انشاء اللہ ملجایا کریگا اس مطبع مین عمدہ کا بہت خیال رکھا گیا ہے چنانچہ اکتوبر ۱۹۱۳ء سے یہ مطبع نہایت حسن و خوبی سے کام انجام دے رہا ہی اور جن جن صاحبون نے اس مطبع سے کام لیا ہے وہ نہایت خوش ہوئے -

اکبری پریس پٹنہ لودیکٹرہ مین نادر کتابین و رسید زمینداری وغیرہ بھی فروخت کیلئے موجود ہین امید کہ جن حضرات کو ضرورت ہو کار لائقہ سے یاد فرمائین -

شفاء الناس - و اکسیر العلاج

شایقین فن ہومیاپتک کو مژدہ ہو کہ فن ہومیاپتک کی کتاب شفاء الناس مولفہ جناب ڈاکٹر ملک صفدر حسین صاحب چھپکر طیار ہو گئی ہے اس کتاب مین نئی نئی دوائیان و زمانحال کے نئے نئے تجربہ داخل کرکے اس کتاب کی حیثیت بڑھائی گئی ہے چونکہ شفاء الامراض کی قیمت (صہ) تھی اسلئے اکثر شایقین کو اوسکی خریداری جبر ہوتی تھی اسلئے بنظر رفاہ عام اسکی قیمت (عہ) کردیگئی ہے علاوہ خرچ ڈاک - **اکسیر العلاج** مولف موصوف نے بطریقہ علاج ڈاکٹر سوسلر صاحب کے تالیف کی ہی جسکی قیمت قبل مین (عہ) تھی مگر اب بخیال رفاہ عام علاوہ محصولڈاک (عصہ) کردیگئی ہے - جن حضرات کو ضرورت ہو طلب فرمائین